روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 جولائی 2008ء 8 رجب 1429 ہجری 12 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 158

کوئی جبر نہیں

موسیو اوجین کلوفل لکھتے ہیں کہ:۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تمام دنیا کو فتح کرنا اور اسلام کا بول بالا کرنا چاہا۔ مگر غیر مذاہب والوں پر کسی طرح کا جبر وستم کرنا روا نہیں رکھا۔ ان کو مذہب اور رائے کی آزادی عطا کی اور ان کے تمدنی حقوق قائم رکھے۔

(اسلام اور علمائے فرنگ بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ11)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تک خود خدائے تعالیٰ اپنے موجود ہونے کو اپنے کلام سے ظاہر نہ کرے جیسا کہ اس نے اپنے کلام سے ظاہر کیا تب تک صرف کام کا ملاحظہ تسلی بخش نہیں ہے۔ مثلاً اگر ہم ایک ایسی کوٹھڑی کو دیکھیں جس میں یہ بات عجیب ہو کہ اندر سے کنڈیاں لگائی گئی ہیں تو اس فعل سے ہم ضرور اول یہ خیال کریں گے کہ کوئی انسان اندر ہے جس نے اندر سے زنجیر کو لگایا ہے کیونکہ باہر سے اندر کی زنجیروں کو لگانا غیر ممکن ہے۔ لیکن جب ایک مدت تک بلکہ برسوں تک باوجود بار بار آواز دینے کے اس انسان کی طرف سے کوئی آواز نہ آوے تو آخر یہ رائے ہماری کہ کوئی اندر ہے بدل جائے گی۔ اور یہ خیال کریں گے کہ اندر کوئی نہیں بلکہ کسی حکمت عملی سے اندر کنڈیاں لگائی گئی ہیں۔ یہی حال ان فلاسفروں کا ہے۔ جنہوں نے صرف فعل کے مشاہدہ پر اپنی معرفت کو ختم کر دیا ہے۔ یہ بڑی غلطی ہے جو خدا کو ایک مردہ کی طرح سمجھا جائے جس کو قبر سے نکالنا صرف انسان کا کام ہے اگر خدا ایسا ہے جو صرف انسانی کوشش نے اس کا پتہ لگایا ہے تو ایسے خدا کی نسبت ہماری سب امیدیں عبث ہیں۔ بلکہ خدا تو وہی ہے۔ جو ہمیشہ سے اور قدیم سے آپ انا الموجود کہہ کر لوگوں کو اپنی طرف بلاتا رہا ہے۔ یہ بڑی گستاخی ہوگی کہ ہم ایسا خیال کریں کہ اس کی معرفت میں انسان کا احسان اس پر ہے اور اگر فلاسفر نہ ہوتے تو گویا وہ گم کا گم ہی رہتا اور یہ کہنا کہ خدا کیونکر بول سکتا ہے کیا اس کی زبان ہے؟ یہ بھی ایک بڑی بے باکی ہے۔ کیا اس نے جسمانی ہاتھوں کے بغیر تمام آسمانی اجرام اور زمین کو نہیں بنایا۔ کیا وہ جسمانی آنکھوں کے بغیر تمام دنیا کو نہیں دیکھتا۔ کیا وہ جسمانی کانوں کے بغیر ہماری آوازیں نہیں سنتا۔ پس کیا ضروری نہ تھا کہ اسی طرح وہ کلام بھی کرے۔ یہ بات ہرگز صحیح نہیں ہے کہ خدا کا کلام کرنا آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گیا ہے ہم اس کے کلام اور مخاطبات پر کسی زمانہ تک مہر نہیں لگاتے۔ بے شک وہ اب بھی ڈھونڈنے والوں کو الہامی چشمہ سے مالا مال کرنے کو تیار ہے جیسا کہ پہلے تھا اور اب بھی اس کے فیضان کے ایسے دروازے کھلے ہیں جیسے کہ پہلے تھے۔ ہاں ضرورتوں کے ختم ہونے پر شریعتیں اور حدود ختم ہوگئیں۔ اور تمام رسالتیں اور نبوتیں اپنے آخری نقطہ پر آکر جو ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود تھا۔ کمال کو پہنچ گئیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 366)

امتحان داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

امسال داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 11/ اگست 2008ء کو ہوگا۔

تمام امیدواران امتحان کیلئے صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں پہنچ جائیں۔ جونہی میٹرک / ایف اے کا رزلٹ ملے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اس کی اطلاع کریں۔ امتحان کے وقت سند / رزلٹ کارڈ / سکول / کالج کا سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

فون نمبر: 047-6211082
فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل التعلیم)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 13 جولائی 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں بوقت صبح 10:00 بجے مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دارالصناعۃ میں خالی آسامیاں

دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند احباب صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں ایوان محمود ربوہ میں جمع کروائیں۔ تجربہ رکھنے والے احباب و ڈپلومہ ہولڈرز کو ترجیح دی جائے گی۔

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ آٹو پینٹر
3۔ ڈینٹر

(نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 1

سوال: سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: 12 جنوری 1889ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔

سوال: حضور کا عقیقہ کب ہوا۔

جواب: 18 جنوری 1889ء بروز جمعہ۔

سوال: حضرت مسیح موعود کے دعویٰ میسحیت کے بعد آپ نے پہلا سفر کب اور کہاں کا کیا۔

جواب: 3 مارچ 1891ء کو پہلا سفر لدھیانہ کا کیا۔

سوال: تعلیم القرآن کی ابتدا کب ہوئی اور قرآن کریم ناظرہ کن سے پڑھا۔

جواب: 1895ء میں حضور کی تعلیم القرآن کی ابتدا ہوئی۔ حافظ احمد اللہ صاحب نے آپ کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔

سوال: آپ کی تقریب ختم قرآن کب ہوئی۔

جواب: 7 جون 1897ء کو حضور کے ختم قرآن کے موقع پر یادگار تقریب ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس موقعہ پر ایک نظم بعنوان ''محمود کی آمین'' لکھی۔

سوال: آپ نے مدرسہ تعلیم الاسلام میں کب داخلہ لیا۔

جواب: 1898ء میں۔

سوال: آپ کا پہلا فوٹو کب لیا گیا۔

جواب: 1899ء میں حضرت مسیح موعود اور رفقاء کے ساتھ آپ کا پہلا فوٹو لیا گیا۔

سوال: آپ نے انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد کب رکھی۔

جواب: 1900ء میں۔

سوال: آپ نے پہلا روزہ کب رکھا۔

جواب: 1901ء میں۔

سوال: آپ کا پہلا نکاح کب اور کس سے ہوا۔

جواب: اکتوبر 1902ء میں حضور کا پہلا نکاح حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ المعروف ''اُم ناصر'' بنت حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب سے ہوا۔

سوال: حضرت اُم ناصر صاحبہ (زوجہ حضرت مصلح موعود) کا رخصتانہ کب ہوا۔

جواب: اکتوبر 1903ء۔

سوال: آپ نے میٹرک کا امتحان کب اور کہاں دیا۔

جواب: مارچ 1905ء میں امرتسر میں۔

سوال: آپ کو پہلا الہام کب ہوا۔

جواب: 1905ء میں۔

سوال: صدر انجمن احمدیہ کی مجلس معتمدین میں بطور ممبر نامزدگی کب ہوئی۔

جواب: جنوری 1906ء میں۔

سوال: رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجرا کب اور کس کی ادارت میں ہوا۔

جواب: مارچ 1906ء میں حضرت مصلح موعود کی ادارت میں ہوا۔

سوال: حضرت مصلح موعود کے پہلے فرزند کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: 26 مئی 1906ء کو صاحبزادہ مرزا نصیر احمد صاحب پیدا ہوئے اور جلد ہی فوت ہو گئے۔

سوال: آپ نے کس جلسہ سالانہ میں پہلی تقریر فرمائی۔

جواب: دسمبر 1906ء کے جلسہ سالانہ میں۔

سوال: سورۃ فاتحہ کی تفسیر آپ کو کب سکھائی گئی۔

جواب: 1907ء میں ایک فرشتہ نے رؤیا میں آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔

سوال: آپ نے حضرت مسیح موعود کے ہمراہ آخری سفر کب اور کہاں کا کیا۔

جواب: 27 اپریل 1908ء کو حضرت مسیح موعود کے ہمراہ آخری سفر لاہور کا کیا۔

تعارف کتاب

اوڑھنی والیوں کے لئے پھول جلد سوم حصہ اول

(ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ)

نام کتاب:۔ الازھار لذوات الخمار یعنی اوڑھنی والیوں کے لئے پھول۔

مرتبہ:۔ لجنہ اماء اللہ پاکستان

تاریخ اشاعت:۔ مئی 2008ء

ناشر:۔ شیخ طارق محمود پانی پتی

لجنہ اماء اللہ پاکستان نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے 2003ء تا 2005ء میں لجنہ اماء اللہ سے خطابات کو کتابی صورت میں شائع کرنے کی توفیق پائی ہے۔ اس کتاب میں ان خطبات کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبات جمعہ میں مستورات کو مخاطب فرمایا ان میں سے اقتباسات اکٹھے کر دیئے گئے ہیں۔ جن میں حضور انور نے احمدی مستورات کو دعوت الی اللہ، بچوں کی تربیت خلافت کے ساتھ اخلاص و محبت کا تعلق رکھنے کی طرف توجہ مبذول فرمائی اور بعض احمدی مستورات کے نیک نمونہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ نیز بعض ایسے خطبات جمعہ بھی شامل اشاعت ہیں جن میں حضور انور نے جماعت احمدیہ کو عبادات کے قائم کرنے، بیوت الذکر کی تعمیر، گھروں کے ماحول میں آئندہ نسلوں کی نیک تربیت کے لئے اپنے کردار ادا کرنے اور مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس طرح یہ کتاب خلیفہ وقت کی زبان سے نکلے ہوئے پُر اثر الفاظ میں جماعت کی تربیت میں اچھا اور مفید کردار ادا کر سکتی ہے۔

ان خطابات اور خطبات میں درج ذیل مضامین پر حضور انور کے روح پرور ارشادات شامل ہیں۔

☆ خلیفہ وقت سے اطاعت کا تعلق۔ ☆ عبادات کے قائم کرنے کی ضرورت و اہمیت۔ ☆ مالی قربانی خاص طور پر زیور پر زکوٰۃ کی ادائیگی۔ ☆ بچوں کی تربیت کی خاطر خود بھی تقویٰ اختیار کریں۔ ☆ پردہ اختیار کریں۔ ☆ مغربی معاشرہ کے اثرات سے بچیں۔ ☆ شادی کے بعد گھروں میں تلخیاں پیدا نہ ہونے دیں۔ ☆ دینی تعلیم سے عورتوں کو بھی آراستہ کریں۔ ☆ بچوں کی عزت کا خیال رکھیں مگر زیادہ لاڈ پیار نہ کریں جو کہ ان کی تربیت بگاڑ دے۔ ☆ عورت کے عظیم مقام کو سمجھیں اسے معاشرہ میں قائم کریں اور معاشرے کو جنت نظیر بنا دیں۔ ☆ اپنے کردار اور عمل سے ثابت کر دیں کہ دین حق نے عورتوں کو بلند مقام دیا ہے۔ ☆ سچائی کو اختیار کریں۔ ☆ اپنے اندر عاجزی پیدا کریں۔ ☆ انٹرنیٹ کا صحیح استعمال کریں اور اس کی برائیوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں۔ ☆ دوسروں کی برائی کو اچھالنے سے بچیں ☆ واقفین نو بچوں کو زبانیں اور علوم سکھانے کی طرف توجہ کریں۔ ☆ تعدد ازواج کے متعلق حقیقی تعلیم اور حقوق نسواں کی حقیقت۔ ☆ حیا کے قائم کرنے اور عصمت کی حفاظت کے لئے اعلیٰ کردار اپنائیں۔ ☆ تعویذ گنڈوں سے بچیں۔ ☆ حسد سے بچیں۔ ☆ اپنے عہد کی حفاظت کریں۔ ☆ عیادت مریض کے خلق کو بھی اپنائیں۔ ☆ مظلوم اور بے سہارا عورتوں کے حقوق دلوانے کی کوشش کریں۔ ☆ لباس میں حیا کے پہلو کو اختیار کریں۔ ☆ اپنے ہاتھ سے ظلم کو روکیں۔ ☆ جھوٹ کے خلاف جہاد کریں۔ ☆ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خدا پر یقین اور توکل بڑھائیں اور ہر قسم کے شرک سے پرہیز کرتے ہوئے اس کے قرب کو تلاش کریں اور دعائیں کرتے ہوئے اپنی اور آئندہ نسلوں کی حفاظت کے سامان پیدا کریں۔

مستورات کی تعلیم و تربیت کی اہمیت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 28/ اپریل 2005ء کو کینیا کے جلسہ سالانہ پر لجنہ کو ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا۔

''پھر ایک اور اہم چیز ہے جس کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے وہ ہے عورتوں کی تربیت۔ اگر عورتوں کی تربیت نہ کی یا ان کو بھی دین سے اسی طرح آشنا کروانے کی کوشش نہ کی جس طرح مرد خود اپنے لئے توجہ کرتے ہیں تو پھر آئندہ نسلوں کی تربیت کی ضمانت نہیں ہوتی، اس لئے اس طرف بہت توجہ کریں۔ تیسری دنیا کے ملکوں میں کم علمی کی وجہ سے مردوں میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ عورتوں کو دین سکھانے کی کیا ضرورت ہے۔ یا دنیاوی علم زیادہ پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ بعض امیر خاندانوں کی عورتیں دنیاوی علم تو حاصل کر لیتی ہیں لیکن دینی تعلیم سے بالکل ناواقف ہوتی ہیں۔ اگر یہ صورت حال احمدی عورت میں بھی رہی تو آپ کی آئندہ نسلیں صحیح تربیت یافتہ نہیں ہوں گی۔ نہ وہ دنیا کے کام آسکیں گے نہ ہی ملک کے لئے فائدہ مند ہوں گی۔ اس لئے اگر انقلابی ترقی کرنی ہے دین میں بھی اور دنیا میں بھی اگر آپ لوگوں نے آئندہ دنیا کا لیڈر بننا ہے تو پھر اپنی عورتوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے آراستہ کریں۔

احمدی عورت کا مقام بہت بلند ہے۔ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ وہ دینی علم بھی حاصل کریں اور دنیاوی پڑھائی کی طرف بھی توجہ دیں۔ ہر احمدی بچے کو خواہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی تعلیم کے میدان میں آگے آنا چاہئے۔ غربت کی وجہ سے پڑھائی نہیں چھوڑنی چاہئے، جماعت اس کا انتظام کرے اور خیال رکھے۔

(ص234)

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

انتظامات جلسہ کامعائنہ، خطبہ جمعہ، پیس ویلج کی سیر اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی اور نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے اور ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

سائیکل سواروں سے ملاقات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور بیت سے باہر تشریف لائے تو مانٹریال اور آٹوہ سے آنے والے ان چار خدام اور ایک ناصر نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا جو 376 کلومیٹر کا سائیکل سفر طے کر کے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچے تھے۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ پہلے دن 110 کلومیٹر سفر طے کیا اور آخری دن 48 کلومیٹر کیا۔ مجموعی طور پر فی گھنٹہ اوسط 17 کلومیٹر رہی ہے۔ کیونکہ راستہ میں بعض علاقے پہاڑی ہیں جس وجہ سے رفتار کم ہو جاتی تھی۔ ان خدام نے حضور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ بعدازاں حضور انور رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چلڈرن کلاس

پروگرام کے مطابق چھ بجے واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ چلڈرن کلاس شروع ہوئی۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کلاس میں تشریف لائے تو بچوں کا ایک گروپ کورس کی صورت میں نظم اھلاً وسھلاً ومرحبا پڑھ رہا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سلیمان قریشی نے پیش کی اور بعدازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں عزیزم سرمد نوید نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

پیش کیا اور بعدازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے اپنے وقف فارم پُر کر دیئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ان کے تمام سنٹرز میں بھیج دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو مربی بننا چاہتے ہیں اور جامعہ میں جانا چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر جامعہ جانے والے بچوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

بعدازاں حضور نے فرمایا کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور! آپ کتنے ممالک میں گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ کافی ممالک میں گیا ہوں ابھی دو ماہ پہلے افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا گیا تھا۔

ایک بچے نے سوال کیا آپ مختلف ممالک میں گئے ہیں آپ کو کیسے لگا۔ حضور انور نے فرمایا میں افریقہ میں غانا میں رہا ہوں۔ وہاں جا کر ایسا لگتا ہے کہ اپنے ملک میں رہ رہا ہوں۔ وہاں اچھے بچے ہیں، اچھے لوگ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے افریقہ کا جلسہ دیکھا ہے۔ ان کے بچوں کو شوق ہے۔ کئی بچے میری گاڑی کے ساتھ کئی میل دوڑتے رہے ہیں۔

ایک بچے کے سوال پر کہ آپ کینیڈا میں کیا پسند کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا آپ لوگ نماز نہ چھوڑیں، روزانہ قرآن کریم پڑھا کریں اور اس کی تلاوت کیا کریں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں، ترجمہ سیکھ کر پھر دیکھیں کہ اس میں کون کون سے حکم ہیں۔ ان پر عمل کریں۔ دنیا کی طرف زیادہ نہ دیکھیں، جنہوں نے ڈاکٹرز، ٹیچرز، وکیل بننا ہے یا کسی اور شعبہ میں جانا ہے تو ان لوگوں کو بھی دینی علم آنا چاہئے اور جو خواہشات ہیں وہ بنیادی نہیں ہونی چاہئیں۔ صبر ہونا چاہئے اور قناعت کو اختیار کریں۔

اس سوال پر کہ کینیڈا کا دورہ کیسا لگ رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اچھا لگ رہا ہے، امید ہے جلسے کا انتظام اچھا ہوگا۔

ایک بچے کے سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کو نہ امیر پسند ہے نہ غریب نہ کالا نہ گورا، جو نیک اور متقی ہوگا وہ پسند ہے۔ مجھے بھی وہی پسند ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی پسند۔ ہر جماعت نیکی میں بڑھنے والی ہو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں، مجھے کوئی نصیحت کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دعاؤں اور نمازوں کی طرف توجہ دیں۔

ایک بچے نے سوال کرنے سے قبل حضور انور کے قریب آکر حضور انور کے گھٹنے کو ہاتھ لگایا اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نئی بدعتیں نہ ڈالیں۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم نیک بنو، تلاوت کرنے والے ہو، نمازیں پڑھنے والے ہو، قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے والے ہو اور تمہاری توجہ دین کی طرف ہو دنیا کی طرف نہ ہو۔

ایک بچے کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ نماز وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ الارم لگا کر سویا کریں اور وقت پر بیدار ہوں، اگر کسی وجہ سے اٹھ نہیں سکے تو خواہ دیر سے اٹھیں لیکن نماز ضرور پڑھنی ہے۔

اس کلاس میں پانچ صد کی تعداد میں واقفین نو بچے شامل ہوئے اور سات سال سے کم عمر کے بچے اپنے والدین کے ساتھ بیت کے اوپر والے حصہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان پانچ صد بچوں کو اپنے دست مبارک سے تحائف عطا فرمائے۔ ساتھ ساتھ تصاویر بنائی جارہی ہیں۔ چھ بج کر پینتالیس منٹ پر یہ کلاس ختم ہوئی۔

واقفات نو کی کلاس

واقفین نو بچوں کی کلاس کے بعد واقفات نو بچیوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ بیت کے نچلے حصہ میں جو خواتین کے لئے مخصوص ہے شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب کلاس کے لئے تشریف لائے تو بچیوں کا ایک گروپ حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے نظم اھلاً وسھلاً ومرحبا پڑھ رہی تھیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ایک بچی نے نعتیہ کلام ع

بدرگاہ ذی شان خیر الانام

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس وقت یہاں کل کتنی بچیاں ہیں۔ منتظمات نے حضور انور کو بتایا کہ چھ صد کے قریب ہیں اور سات سال سے کم عمر کی بچیوں کی تعداد اڑھائی صد کے قریب ہے، جوان کے علاوہ ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ 15 سال سے اوپر کی بچیاں کتنی ہے اور کیا وہ آئندہ وقف کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام واقفات نو بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ بچیوں کی یہ کلاس پونے آٹھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

تقریب آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ حصہ میں تشریف لے آئے اور ''تقریب آمین'' شروع ہوئی۔ آمین کی تقریب میں شامل ہونے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد 190 تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر بچے اور بچی سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ آمین کی یہ تقریب قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔

انتظامات جلسہ کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لے گئے۔ افتتاحی تقریب کا اہتمام بیت سے ملحقہ احاطہ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بعض دوسرے پروگراموں پر زیادہ وقت صرف ہونے کی وجہ سے اب وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ اس لئے دعا کر لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی جس کے ساتھ باقاعدہ ڈیوٹیوں کا افتتاح عمل میں آیا۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے لجنہ کے حصہ میں تشریف لے گئے جہاں لجنہ کی ڈیوٹی دینے والی کارکنات جمع تھیں۔ حضور انور نے سب کو السلام علیکم کہا اور شرف زیارت عطا فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ کھانا پکانے کے لئے لنگر خانہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور باری باری تینوں لنگر خانوں میں تشریف لے گئے اور آلو گوشت چیک کیا اور فرمایا دو لنگر خانوں میں سالن اچھا پکا ہوا ہے جبکہ ایک میں ابھی گوشت اور آلو پوری طرح پکے نہیں۔ کمی رہ گئی ہے۔ حضور انور نے اس لنگر خانہ کے منتظم کو ہدایت فرمائی کہ آہستہ آگ پر پکایا کریں۔

لنگر خانہ کے ایک کارکن نے درخواست کی کہ حضور انور اس کے لباس پر دستخط فرما دیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کے لباس پر جو اس نے کھانا پکانے کے لئے اپنی قمیص کے اوپر پہنا ہوا تھا دستخط فرمائے۔

لنگر خانہ کے انچارج امتیاز حسین صاحب نے گزشتہ سالوں کی کوشش کے بعد دس خدام کو کھانا پکانے کی ٹریننگ دی ہے۔ ان کی خواہش تھی کہ ہر نوجوان کو ایک ایک عدد کڑچھا تحفہ میں دیں اس کے لئے انہوں نے سپیشل کڑچھے تیار کروائے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی درخواست پر ان کڑچھوں پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی۔

لنگر خانہ کے منتظمین سے حضور انور نے دریافت

فرمایا کہ آج کتنے افراد کے لئے کھانا تیار کیا ہے۔ منتظمین نے بتایا کہ چھ ہزار افراد کے لئے ہے۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحبزادہ مرزا احسن احمد کے گھر تشریف لے گئے۔ پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

27 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت میں پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے بتیسویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا تھا۔ امسال جماعت احمدیہ کینیڈا کا یہ جلسہ سالانہ ''صد سالہ خلافت جوبلی'' کا جلسہ سالانہ تھا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے۔

جلسہ گاہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے جماعت کینیڈا نے ''انٹرنیشنل سنٹر'' میں بعض بڑے وسیع وعریض ہالز حاصل کئے ہوئے تھے۔ یہ انٹرنیشنل سنٹر شہر ٹورانٹو کے جنوب مغرب میں واقع مسی ساگا شہر اور ٹورانٹو ایئر پورٹ کے نزدیک ایک بہت وسیع وعریض نمائش گاہ ہے۔ اس میں پانچ بڑے وسیع ہال اور متعدد چھوٹے ہال اور دفاتر اور دیگر تمام سہولتیں موجود ہیں۔

اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں مردانہ جلسہ گاہ جبکہ ہال نمبر 3 میں لجنہ جلسہ گاہ بنائی گئی تھی جبکہ ہال نمبر 4 میں مرد احباب کے لئے اور ہال نمبر 2 میں خواتین کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

ان ہالز میں مختلف جگہوں پر جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کے دفاتر تھے۔ کتابوں کی نمائش کا سٹال جلسہ گاہ والے ایئر کنڈیشن ہال میں لگایا گیا تھا۔ سٹیج کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اس کے پیچھے ''صد سالہ خلافت جوبلی'' کے لوگو پر مشتمل ایک بڑا بینر لگایا گیا تھا۔ ہال کی دیواروں پر بھی مختلف بینرز سجے ہوئے تھے۔ ہال کے دونوں جانب کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ جبکہ درمیان میں نرم کارپٹ بچھا کر نیچے زمین پر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

مردانہ جلسہ گاہ جس میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا، اس ہال کا رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ ہے اور اس ہال میں 15 ہزار کے قریب آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

پرچم کشائی

دوپہر دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ پیس ویلج سے جلسہ گاہ انٹرنیشنل سنٹر کے لئے روانہ ہوئے۔ دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ جہاں سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر جماعت کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کی آمد کے ساتھ ہی MTA کی Live نشریات شروع ہو چکی تھیں۔ پرچم کشائی کی تقریب Live نشر ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ آج میرے اس خطبے کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصہ سے جلسوں کے انعقاد کی وجہ سے جو دنیا کے ہر ملک میں ہوتے ہیں جہاں جماعت قائم ہے، ان جلسوں کے مقصد اور روایات سے اچھی طرح واقف ہو چکی ہے۔ جبکہ MTA نے تو ہر احمدی کو دنیا کے ہر ملک سے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک وحدت میں پرو دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کا مزاج دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش اور جب تک کسی بھی احمدی میں یہ کوشش جاری رہے گی وہ جماعت کا ایک فعال رکن بنا رہے گا۔ ان کے چہروں پر وہ آثار نظر آئیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والے لوگوں میں نظر آتے ہیں اور نظر آنے چاہئیں۔ ایسے مومنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ اس قسم کے عبادالرحمٰن پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اپنی جماعت کو ایسے مومن بننے کی طرف توجہ دلائی جو خدا کی راہ میں حقیقی مومن ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حقیقی مومن جن کی غرض خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ ہمارے سجدے اور ہماری عبادتیں اس معیار پر ہونی چاہئیں کہ جن سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ ہماری عبادتیں صرف کھوکھلی عبادتیں نہ ہوں۔ اسی مقصد کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے جلسوں کا سلسلہ شروع کیا۔ جب تک کہ دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے ظاہری سجدہ ہیچ ہے۔ دل کا قیام رکوع اور سجدہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیں ان دنوں میں فروتنی کے سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے تاکہ ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوتے چلے جائیں۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے وہ خواص اور قویٰ عطا فرمائے جو کسی دوسری جاندار مخلوق کو نہیں دیئے گئے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے راستے میں اس کے عبادت گزار بندے بننا اور نیک اعمال بجالانا ہیں۔ انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں تمہارے پیدا کرنے سے خدا کا مقصد اس کی عبادت ہے اور یہ کہ تم اللہ کے بن جاؤ اور دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اپنے تمام کاموں کو دیکھ لو کہ ان میں خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ انسان کی پیدائش کی غرض اللہ کا قرب اور عرفان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں عبادت رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد جگہوں پر اس کا ذکر کیا ہے۔ جب اللہ کی تخلیق پر ایک عابد بندہ فکر کرتا ہے تو مزید خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اپنی تحقیق میں قرآن کریم کی آیت سے رہنمائی حاصل کی۔ پڑھنے والے نوجوان خدا تعالیٰ سے مدد مانگیں تو زیادہ فہم اور ادراک حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں۔ جتنا ایک مومن قرآن کریم کی تعلیم، خدائی تخلیق، کائنات پر غور کرتا ہے تو وہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اسی کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔ عبادت کی ضرورت ہے۔ عبادت میں سب سے اول نماز ہے۔ انسان ہر قسم کی ملونی اور شرک سے پاک ہو جائے۔ بہت توبہ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرے۔ یہی نماز کا خلاصہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو نصرت عطا کرتا ہے۔ آج خدا تعالیٰ نے اپنے عبادت گزار بندوں سے خلافت کی نعمت کا وعدہ کیا ہے۔ خلافت سے وہی لوگ فیض پائیں گے جو حقیقی عبادت گزار بندے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ عبادت گزاروں کے لئے، خلافت کے ذریعہ تمکنت دین کے سامان کرتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا 27 مئی کو خلافت جوبلی کے حوالہ سے سب جگہ جماعتوں نے پروگرام بنائے جو خلافت احمدیہ سے محبت کی علامت تھے بلکہ خلافت سے محبت کی ایک چنگاری تھی۔ اس چنگاری کو شعلوں میں بدلنے کی کوشش کریں۔ پھر ان شعلوں کو آسمان تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی طریقہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ ہر ایک اپنے خدا سے اپنے سجدوں میں یہ عہد کرے کہ ہم اس نئے عہد کو ہمیشہ نبھائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کا یہ جلسہ بھی ہر ایک کو عبادت کی طرف توجہ دلانے والا ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ جمعہ کے بعد سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تین بجکر چالیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ سے احمدیہ پیس ویلج کے لئے روانہ ہوئے اور سوا چار بجے پیس ویلج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں کینیڈا کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت ہزارہا میل کے بڑے لمبے سفر طے کر کے صد سالہ خلافت جوبلی کے اس تاریخ ساز جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے ہیں۔ وہاں امریکہ سے بھی احباب بڑی تعداد میں جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے ہیں اور بڑے لمبے فاصلے طے کر کے آئے ہیں۔

نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کینیڈا کے اجلاس اول کی کارروائی جاری رہی۔

بعد سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پیس ویلج کی سیر

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور "Peace Village" کی بشیر سٹریٹ پر پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ پیس ویلج کی دوسری گلیوں اور راستوں کی طرح بشیر سٹریٹ کے مکینوں نے بھی اپنے اپنے گھروں کو رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا ہوا ہے۔ ہر گھر ایک دوسرے سے بڑھ کر خوبصورت معلوم ہوتا ہے، حضور انور کو دیکھتے ہی مرد، عورتیں اور بچے سبھی اپنے گھروں سے باہر آ گئے، ہر ایک خوشی ومسرت سے معمور تھا۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً ومرحبا اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں اور ہر گھر کے سامنے کھڑی فیملیز اپنے کیمروں سے حضور انور کی تصاویر بنا رہی تھیں۔ آج جس طرح ان کے گھر روشن تھے ان کے دل بھی روشن تھے۔ اپنے محبوب آقا کو اپنے درمیان، اپنے گلی کوچوں میں چلتا ہوا دیکھ کر ان لوگوں کے نصیب جاگ اٹھے تھے۔

پندرہ منٹ کی اس سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمدیہ پیس ویلج کا سارا ماحول ہی بڑا روح پرور ہے۔ یہ ایام بہت ہی مبارک اور برکتوں اور اللہ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ اس امن کی بستی کا ہر مکین ہر مرد، عورت، بچہ، بوڑھا ان برکتوں سے فیضیاب ہو رہا ہے۔ پیاسوں کی پیاس بجھ رہی ہے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم خالد احمد صاحب

کرکٹ اور میڈیا

کرکٹ کی تاریخ

کہتے ہیں ویسے تو یہ کھیل تیرہویں صدی سے کھیلا جا رہا ہے لیکن باقاعدہ کرکٹ انگلستان سے شروع ہوئی اور 1711ء میں پہلی بار کرکٹ کا کھیل انگلستان میں کھیلا گیا۔

انگلش لوگوں نے گرمیوں کی چھٹیوں میں وقت گزارنے کے لئے یہ کھیل گرمیوں میں کھیلنا شروع کیا۔ دراصل کرکٹ انگلستان کے لارڈوں کا گرمیوں میں وقت گزارنے کے لئے کھیلا جانے والا کھیل تھا۔

1735ء میں پہلا کرکٹ کلب وجود میں آیا۔

1774ء میں کرکٹ کے بعض ابتدائی قوانین بنائے گئے۔ پہلا باقاعدہ ٹیسٹ میچ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان 77-1876ء میں میلبورن آسٹریلیا میں کھیلا گیا۔

1884ء میں کرکٹ میں چوکے کا قانون اور 1910ء میں چھکے کا قانون بنایا گیا۔ 1971ء میں کرکٹ میں جدت آئی اور ٹیسٹ کرکٹ کی طویل گیم سے ہٹ کر ون ڈے کرکٹ کا آغاز ہوا جو بہت ہی کامیاب رہا۔

1975ء میں پہلا کرکٹ ورلڈ کپ منعقد ہوا اور یہ انگلینڈ میں کھیلا گیا اور ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم فاتح ہوئی۔

کرکٹ میں میڈیا کا کردار

کسی بھی قسم کا کھیل ہو کامیابی کے لئے میڈیا کی مدد ضروری ہو جاتی ہے۔ اگر کسی بھی کھیل کو ورلڈ وائیڈ مقبول بنانا ہے تو میڈیا کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے۔

کرکٹ اور میڈیا کا ہمیشہ چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔ میں یہاں صرف الیکٹرانک میڈیا کی بات کروں گا۔

1938ء میں کرکٹ کی پہلی بار ویڈیو تصاویر بی بی سی نے دکھائیں اور یہ میچ انگلینڈ میں لارڈز کے مقام پر کھیلا گیا۔

1950ء سے 1970ء تک کافی زیادہ میچز ٹیلی ویژن پر دکھائے جانے لگے۔ کیونکہ اس وقت صرف ٹیسٹ کرکٹ ہی ہوتی تھی اور یہ ایک طویل اور تھکا دینے والا کھیل تھا اس لئے لوگوں کی توجہ اس طرف کم ہوتی تھی اور الیکٹرانک میڈیا بھی اتنا ترقی یافتہ نہیں ہوتا تھا۔ اس لئے ٹی وی کوریج نہایت ہی خستہ ہوتی تھی۔

1971ء میں ون ڈے کرکٹ متعارف ہوئی تو ٹیلی ویژن میں کچھ بہتری آئی۔ 1975ء کے ورلڈ کپ میں تین کیمروں کی بجائے پانچ کیمرے فی میچ کور کرنے لگے لیکن کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ لیکن کرکٹ ترقی کی منازل کی طرف بڑی تیزی سے گامزن تھی۔

الیکٹرانک میڈیا کا ابتدائی انقلاب

کرکٹ میں انقلاب اس وقت آیا جب ایک کروڑ پتی آسٹریلوی کیری پیکر نے 79-1978ء میں آسٹریلیا میں ورلڈ سیریز کے نام سے ایک کرکٹ سیریز منعقد کروائی جس میں دنیا بھر کے بڑے بڑے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ کیری پیکر کے ذاتی ٹی وی چینل Channel Nine نے ان میچز کی ڈیجیٹل کیمروں سے کوریج کی اور پہلے سے کہیں بہتر اور واضح ٹیلی ویژن کے رنگ کو دنیا میں لوگوں نے خوب پسند کیا۔

اس ورلڈ سیریز نے کرکٹ میں ایک اور تبدیلی یہ پیدا کی کہ سفید یونیفارم کی جگہ نیشنل کلرز اور نائٹ کرکٹ کا بھی آغاز ہوا۔

الیکٹرانک میڈیا کی ترقی کی منازل

1992ء کے کرکٹ ورلڈ کپ کو جدید کرکٹ کی ابتداء بھی کہا جاتا ہے۔ اس ورلڈ کپ میں کرکٹ کی جدید شکل نظر آتی ہے۔ اس میں ٹیلیویژن کوریج بہت بہتر ہوئی۔ کیمروں کی تعداد بڑھ کر گیارہ ہوگئی اور سکور کارڈ ڈسپلے میں بھی کافی بہتری آئی۔

90ء کی دہائی میں کیونکہ پوری دنیا میں الیکٹرانک میڈیا نے دن دگنی رات چوگنی ترقی کی تو اس کا فائدہ کرکٹ کو بھی ملا۔

کرکٹ میں بے پناہ پیسہ

جب بہت زیادہ ٹیلیویژن چینلز کا آغاز ہونے لگا تو میچز دکھانے کی کوششیں بھی تیز ہونا شروع ہوگئیں۔

کیونکہ کرکٹ ایک مقبول کھیل بنتا جا رہا ہے اور بہت سی ملٹی نیشنل کمپنیاں کرکٹ ہی کی وجہ سے اپنے اشتہار دکھانے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اسی وجہ سے کرکٹ دکھانے کے لئے چینلز بھی حقوق حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر 2003ء میں PCB نے پانچ سال کے دوران پاکستان میں ہونے والے کرکٹ میچز کے حقوق ARY اور TEN SPORTS کو 400 کروڑ روپے میں فروخت کئے۔

2006ء میں BCCI نے بھارت میں اگلے چار سالوں میں ہونے والے میچز کے حقوق 61 کروڑ 20 لاکھ ڈالر تقریباً 3700 کروڑ روپے میں Nimbus Sports کو فروخت کئے۔

2006ء میں ہی BCCI نے بھارت کی طرف سے نیوٹرل مقامات پر کھیلے جانے والے میچز کے پانچ سالہ حقوق 219.5 ملین ڈالرز میں ZEE Sports کو فروخت کئے۔ اسی طرح انگلینڈ میں Sky Sports، آسٹریلیا میں Channel Nine، ساؤتھ افریقہ میں SABC اور Super Sports، نیوزی لینڈ میں Sky Sports NZ کافی ضخیم رقم دے کر میچز دکھاتے ہیں اور یہ ٹیلی ویژن چینلز کافی منافع بھی کماتے ہیں۔ اس بات کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ 2003ء کے کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران Right Holder چینل Sony Max پر تیس سیکنڈز تک دکھائے جانے والے Ads کی قیمت 5 لاکھ روپے تھی۔

2006ء میں ESPN Star گروپ نے 2015ء تک آئی سی سی ICC کے تمام بڑے کرکٹ ایونٹس کے حقوق 1.2 بلین ڈالرز میں خریدے۔

ZEE گروپ نے بھارت میں ایک کرکٹ لیگ ICL شروع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس پر ایک بلین بھارتی روپوں سے بھی زیادہ رقم خرچ کی جائے گی۔ آجکل مختلف ممالک میں ہونے والے ڈومیسٹک کی سطح کے کرکٹ میچز کو بھی براہ راست ٹی وی پر دکھایا جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈومیسٹک لیول کے کھلاڑیوں کو بھرپور فائدہ ملتا ہے۔

آجکل کرکٹ کا کھیل ایک بزنس کی حیثیت اختیار کر گیا ہے جس میں پیسہ انویسٹ کرنا اور پھر بھاری منافع کمانا مقصد بنتا جا رہا ہے۔

کرکٹ اور ٹیکنالوجی

ہر ٹی وی چینل کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ناظرین کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہو۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے لئے مختلف نئی چیزیں متعارف کرائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر باؤلر کی سپیڈ دکھانا۔ سکورنگ Display چارٹ کو کافی پرکشش طریقہ سے دکھانا شامل ہے۔ 2004ء میں Sky Sports نے پہلی بار کرکٹ میں Ultra High Motion کیمرہ متعارف کرایا جو ایک پکچر کو تین ہزار فریمز کی صورت میں دکھا سکتا ہے۔ اس کی مدد سے کافی دلکش Action Replays دیکھنے کو ملتے ہیں۔

اسی طرح ماضی کی کرکٹ میں اعداد و شمار (Statistics) پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی تھی لیکن آجکل ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کو اعداد و شمار کی شکل میں دکھایا جاتا ہے۔

Hawk Eye کی مدد سے ہر اچھی اور بری گیند کی نشاندہی ہو جاتی ہے۔ Stump Cams کی مدد سے ایکشن کو بہت نزدیک سے دیکھا جا سکتا ہے۔ Pitch رپورٹس اور Presentation Ceremonies بھی اسی ٹیکنالوجی کا حصہ ہیں۔ Ariel View بھی میچ دیکھنے کے مزہ کو دوبالا کر دیتا ہے۔ ایمپائر کی چھوٹی سے چھوٹی غلطی بھی بآسانی پکڑی جاتی ہے۔ گراؤنڈز میں دیوقامت Replay Screens کا نصب کیا جانا بھی اسی ٹیکنالوجی کی ایک شاخ ہے۔

یہ طویل سفر جو صرف دو کیمروں سے شروع ہوا تھا اب بہت سے خوبصورت اضافوں کے ساتھ تقریباً 32 کیمروں تک ترقی کر گیا ہے اور مستقبل قریب میں ٹی وی کوریج میں بے پناہ ناقابل یقین تبدیلیاں ہوتی رہیں گی۔

(بقیہ صفحہ 4)

آنکھیں پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی ہیں۔ دل تسکین پا رہے ہیں اور ایمان بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی اپنی رہائش گاہ سے اپنے دفتر یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے یا کسی پروگرام کے لئے باہر جانے کے لئے تشریف لاتے ہیں یا واپس آتے ہیں تو ہر اس راستہ پر جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے۔ خواتین اور بچیوں اور بچوں کا ایک ہجوم جمع ہوتا ہے۔ حضور انور کے مبارک چہرہ پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہو جاتے ہیں۔ ''حضور! السلام علیکم'' کی آوازوں کا ایک تلاطم برپا ہو جاتا ہے۔ ایک ایک قدم پر سینکڑوں کیمرے چل رہے ہوتے ہیں اور ان چند گھڑیوں میں ہی ہزاروں تصاویر بن جاتی ہیں۔ جو ان مکینوں کے لئے اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے ایک انمول خزانہ ہیں۔ ان کے گھروں کی بھی زینت ہیں اور دلوں کی بھی زینت ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ یہ لوگ اپنے گھروں کو بھول گئے ہیں اور سارا سارا دن ان راہوں پر کھڑے گزار دیتے ہیں۔ جہاں سے کسی وقت میں ان کے دل و جان سے پیارے آقا اور ان کے محبوب امام کا گزر ہونا ہے۔

اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک کرے اور انہیں دائمی برکتوں کا موجب بنادے۔ آمین

حضرت سلیط بن عمرو العامریؓ

آپؓ حضرت سہیل اور سکرانؓ کے بھائی تھے۔ آپؓ مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔ آپ کو دونوں ہجرتوں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپؓ غزوۂ بدر میں بھی شامل تھے۔ 6ھ یا 7ھ کو رسول اکرمؐ نے آپؓ کو رؤسائے یمامہ کی طرف بھیجا۔ آپؓ 14ھ میں یمامہ ہی میں شہید ہوئے۔

تعارف کتب

محبت کے امر دیپ

مکتوبات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پر مشتمل ایک کتاب

نام کتاب: محبت کے امر دیپ
مکتوبات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
نام مؤلف: مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر لاہور
ناشر:۔سن رائز پیکجز لاہور
صفحات: 183

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ اس کتاب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مولف کتاب ہذا اوران کی اہلیہ کے نام جو خطوط تحریر فرمائے۔ان کو ایک ایسی ترتیب سے پیش کیا گیا ہے کہ حقیقت میں محبت کے دیپ جل اٹھتے ہیں۔ بعض لوگ دنیا میں خدا کی رحمت کے زیر اثر اپنے اردگرد بسنے والوں کو اتنی محبتیں بانٹتے ہیں کہ ان کی جدائی الم بن جاتی ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی مجسم محبت تھے۔آپ نے اس قدر محبتیں بانٹیں کہ آج بھی دنیا کے کونوں میں بسنے والے ہزاروں نہیں لاکھوں ایسے لوگ ہوں گے کہ ان کے سامنے آپ کے بابرکت وجود کا ذکر آئے تو آنکھیں ضرور نم ہوتی ہوں گی۔

خطوط لکھنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک محبوب مشغلہ تھا۔فرماتے ہیں۔

’’مجھے بچپن سے ہی خطوط سے پیار ہے اور فرصت کے زمانے میں یعنی کالج کی تعلیم تک مجھے مافی الضمیر کے اظہار کا سب سے بہتر ذریعہ خط لگتے تھے۔‘‘(صفحہ 29) پھر فرماتے ہیں۔

خط لکھ کر تسکین ملتی ہے دل کے دباؤ ذرا ہلکے ہو جاتے ہیں...... یہ میرا علاج ہے اور کام کے دباؤ سے کچھ دیر کے لئے بچنے کی ایک پناہ گاہ سی ہے۔(صفحہ 44) گویا ایک مصروفیت دوسری مصروفیت کی تھکاوٹ دور کرتی تھی۔اتنے عظیم کام کرنے والوں کا مزاج ایسا ہی ہوتا ہے کہ کام سے آرام بھی کام سے آ رہا ہے۔اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ عظیم ذمہ داریاں کس طرح نبھائی جاسکتی ہیں۔

مؤلف نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطوط مختلف عنوانات کے تحت درج کر کے ان خطوط کے حسن میں مزید کشش پیدا کر دی ہے۔ان خطوط سے حضور کی سیرت کے بھی کئی پہلو نمایاں ہو کر سامنے آ جاتے ہیں۔مولف نے حضور کے خطوط کے علاوہ بعض واقعات و حالات خود بھی تحریر کئے ہیں جن میں بعض یادگار سفروں کے حالات،ان کے سامنے حضور کی تائید ونصرت الٰہی کے ہونے والے واقعات،قبولیت دعا کے بعض اعجاز،حضور کی مسیحائی،کھیلوں سے رغبت اور بچوں سے محبت و پیار کے دلچسپ انداز کو بیان کیا گیا اور ساتھ ساتھ حضور کے تحریر فرمودہ خطوط بھی درج کئے گئے۔ جوان تصویروں میں حقیقت کا رنگ بھر دیتے ہیں۔

اس کتاب میں 12 عدد نایاب و خوبصورت تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں جو کتاب کے حسن کو چار چاند لگا رہی ہیں۔

ان خطوط سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کے کئی پہلو کھل کر سامنے آ جاتے ہیں۔مثلاً آپ کی عاجزی وانکساری،تھکا دینے والے جماعتی کاموں میں آرام وسکون پانے والا نفس مطمئنہ وجود،اعلیٰ ذوق،عشق الٰہی،پابندی نماز،ہمدردی مخلوق خدا،دعاؤں پر یقین، سیاسی بصیرت،خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق،خدا پر ایمان وتوکل،نصیحت میں ایسی بے ساختگی کہ ہر سننے والا متاثر ہو اور ساتھیوں سے اعتماد و محبت کا سلوک ان خطوط سے ظاہر ہو رہے ہیں۔نیز ان خطوط میں آپ کے قلم سے نکلنے والا ادب کا وہ سمندر موجزن ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ عبارت ایسی مستقیم ہے کہ ذرہ بھر بھی مضمون سے نہیں ہٹتی۔محاورات و تمثیلات کا ایسا بیان ہے کہ ہر عبارت و ہر فقرہ شاہکار ہے تحریر میں تسلسل اور خوبصورتی ایسی سلیس ہے کہ ہر قاری کو ساتھ ساتھ وہاں لے جاتی ہے کہ جہاں کا ذکر ہو رہا ہے۔ حضور عمدہ مزاح بھی فرماتے تھے لیکن مزاح میں شگفتگی اور لطافت ہوتی تھی طنز اور چبھن نہیں ہوتی تھی۔

ان خطوط کے ذریعے بھی آپ تربیت کا زبردست کام کرتے رہے۔خدمت دین،خدمت انسانیت،نمازوں اور تلاوت میں پابندی،خلافت سے اطاعت کا تعلق،دینی کتب کے مطالعہ اور خدا سے زندہ تعلق دعاؤں کے ذریعہ قائم کرنے کی ایسی پُر اثر نصائح فرماتے رہے کہ یہ کتاب اور بھی بہت سارے لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوسکتی ہے۔

آپ کی کتب و مضامین کی تحریر اس قدر پُر اثر ہوتی تھیں کہ اپنے تو کیا غیر بھی متاثر ہوتے تھے۔اس قدر اثر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔آپ خود تحریر فرماتے ہیں۔ فصاحت و بلاغت کس کو کہتے ہیں؟......سچائی کو......(صفحہ 141) گویا آپ کی تحریر و تقریر میں اس قدر اثر آپ کی سچائی کی وجہ سے تھا۔کسی کو نصیحت کی تو سچے جذبہ سے،خدمت کی تو سچی ہمدردی سے،بیماری میں دوا دی تو سچے درد سے،کسی کو دعا دی تو سچی تڑپ سے اور خدا کی عبادت کی تو سچے خلوص سے۔یہی سچائی آپ کی سیرت کا سب سے بڑا اور نمایاں پہلو تھا۔جس کی وجہ سے خطوط میں بھی،تقریر میں بھی اور تحریر میں بھی ایسی کشش ہے کہ ہر کوئی اس کا گرویدہ ہے۔

اسی کتاب کے صفحہ 112 سے 124 تک چند ایسے خطوط درج ہیں جو آپ نے انتخاب خلافت رابعہ سے کچھ عرصہ قبل لکھے۔جن میں چند خوابوں کا ذکر فرمایا اور بار بار دعاؤں کی طرف بہت توجہ دلائی۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے کماحقہ احمدی احباب کو استفادہ کی توفیق دے۔بہت مفید کتاب ہے جو یہ اثر بھی چھوڑ جاتی ہے کہ اور کتنے خطوط ہوں گے جو حضور نے لکھے ہوں گے اور آپ کی سیرت کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے اور اپنے پیاروں کا قرب نصیب فرمائے۔آمین

مکرم نصیر احمد بدر صاحب

مکرم ملک محمد جہانگیر جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب

مورخہ 14 جون 2008ء کو مکرم ملک محمد جہانگیر صاحب جوئیہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

خاکسار کی پہلی ملاقات ملک صاحب سے 1989ء میں ہوئی جب جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد میری پہلی تقرری بطور مربی سلسلہ احمد آباد ضلع خوشاب میں ہوئی۔میرے دل میں یہ تصور تھا کہ خوشاب کے امیر صاحب ضلع بھی بڑی شان وشوکت اور رعب داب والے ہوں گے اور خاص طور پر اس لئے بھی کہ وہ ایڈووکیٹ بھی ہیں ان کا رعب دل پر تھا لیکن جب اس وقت کے مربی ضلع خوشاب محترم جاوید احمد جاوید صاحب نے محترم امیر صاحب ضلع سے تعارف کروایا تو ان کی سادہ طبیعت اور عاجزی وانکساری نے خاکسار کو متاثر کیا اور جوں جوں ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملتا رہا ان سے پیار محبت بڑھتا چلا گیا اور دل میں ان کی قدر و عزت بھی بڑھتی گئی۔

جماعت سے محبت اور خلیفہ وقت کی اطاعت ان کے ہر قول و فعل سے خوب عیاں ہوتی تھی اور جماعت کی خدمت کرنے والوں خصوصاً مربیان و معلمین کا بے حد احترام کرتے تھے اور بحیثیت امیر ضلع وہ ہمیشہ ان کے معمولی کام کو بھی بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور جہاں راہنمائی کی ضرورت ہوتی بڑے پیار سے راہنمائی بھی کرتے اور دعا پر زور دیتے۔ بہت سے مواقع پر ایسا ہوا کہ معمول کی خدمات کو بھی اتنا سراہتے کہ دل خود بخود اس سے بڑھ کر خدمت کرنے پر مائل ہو جاتا۔

محترم ملک صاحب کا اپنا چیمبر وکالت کے لئے کم لیکن جماعتی کاموں اور دعوت الی اللہ کے لئے زیادہ استعمال ہوتا تھا۔کئی مقدمات بھی ہوئے لیکن بڑی جرأت اور بہادری سے ان کا سامنا کرتے تھے اور جماعت کی خاطر قربانی کر کے خوشی محسوس کرتے۔ جب مکرم جاوید احمد جاوید صاحب اور محترم ملک صاحب کو مخالفین نے سخت ایذائیں دیں یہاں تک کہ ان کی آنکھوں میں مرچیں ڈال دیں تب بھی ان کے پایہ ثبات میں لغزش نہ آئی اور کلمہ طیبہ کو اپنے سینے سے جدا نہ کیا۔تکلیفوں پر تکلیفیں برداشت کرتے رہے۔لیکن پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیتے۔ان کا جذبہ دیکھ کر دوسروں کے دل میں بھی قربانی کا مادہ پیدا ہوتا۔ایک موقع پر جب پولیس نے انہیں کلمہ کا بیج لگانے پر گرفتار کیا تو ان کے ساتھ سو خدام کلمہ کو اپنے سینوں پر سجا کر گرفتاری کے لئے پیش ہو گئے یہ دیکھ کر انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اتنے لوگوں کے لئے جیل میں جگہ نہیں۔

ملک صاحب گو آج اس دنیا میں موجود نہیں لیکن ان کی باتیں قلب و ذہن پر انمٹ نقوش کی طرح پیوستہ ہیں ان کی جماعت کے لئے خدمات، بہادری اور جوانمردی،وسعت حوصلہ،دوسروں کے جذبات کا خیال،خدام سلسلہ کی عزت و وقار اور اس کے ساتھ عاجزی وانکساری ایسی صفات ہیں جو انہی کا خاصہ تھا۔

مربیان اور معلمین کی خدمت کے بے شمار واقعات ہیں۔کچھ عرصہ پہلے شیر گڑھ ضلع لیہ میں ان کی دوسری شادی ہوئی اور وہ آسٹریلیا سے تشریف لائے۔شیر گڑھ میں ان سے ملاقات ہوئی۔مل کر بڑے خوش ہوئے اور بار بار دعا کے لئے کہتے رہے۔جب ہم ان سے الوداع ہو کر ٹرالی پر بیٹھنے کے لئے جانے لگے (کیونکہ وہاں شیر گڑھ میں کوئی بس یا رکشہ نہیں جاتا) تو کہنے لگے کہ میں کار لے کر آیا ہوں آپ لوگ ٹرالی کی بجائے کار پر جائیں اور فوراً ڈرائیور سے کہہ کر ہمیں بس پر سوار ہونے کی جگہ پہنچا دیا۔اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی تمام نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔آمین

آسٹریلیا جانے سے پہلے خوشاب سے ان کے بیمار ہونے کی اطلاع ملی۔حضور انور کو دعا کے لئے خط لکھا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو گئے۔اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ آسٹریلیا پہنچ کر اطلاع موصول ہوگئی۔ لیکن اچانک پتہ چلا کہ وہ پھر بیمار ہو گئے اور داعی الی الاجل کے حضور لبیک کہہ گئے۔اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83932 میں Dadang SA BSc

ولد Omang Surachman قوم...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1640000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dadag SA BSc۔ گواہ شد نمبر 1 Muhlis۔ گواہ شد نمبر 2 Am Prialdi

مسل نمبر 83933 میں Sugi Ahamdi

ولد Tariowiyono قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sugi Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 Syawal Ahmadi

مسل نمبر 83934 میں

Rian Syahariani Syam

زوجہ Sulaeman SE قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000 (2) زمین برقبہ 2280 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rian Syahariani Syam۔ گواہ شد نمبر 1 Udi Marsona۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Salim Borahima

مسل نمبر 83935 میں

Yuyun siti Yuhana

بیوہ H.A Syamsu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP40000000 کا 1/8 حصہ (2) حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuyun Siti Yuhana۔ گواہ شد نمبر 1 Udi Marsono۔ گواہ شد نمبر 2 Entang Rasyid

مسل نمبر 83936 میں

Fitrisucianti Syam

بنت A.Syamsul Alim قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP110000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitri Sucianti Syam۔ گواہ شد نمبر 1 Udi Marsono۔ گواہ شد نمبر 2 Entang Rasyid

مسل نمبر 83937 میں Ruhiatum Fazri

بنت Muhammad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ruhiatun Fazri۔ گواہ شد نمبر 1 Akmaudin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Basit

مسل نمبر 83938 میں

Dyah Citraresmi

بنت Dede Toni قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ DedeToni۔ گواہ شد نمبر 1 Akmaludin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Basit

مسل نمبر 83839 میں Hinda Megasari

زوجہ Partono Rudiarto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق زیور طلائی ڈائمنڈ مالیتی -/RP43390000 (2) حق مہر ادا شدہ -/RP4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hinda Megasari۔ گواہ شد نمبر 1 Emir Mirza۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 83940 میں طیبہ کوثر

بنت محمد ادریس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر ولد محمد ادریس

مسل نمبر 83941 میں فضل احمد جاوید

ولد فتح محمد قوم رند بلوچ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان مالیتی -/12000000 روپے واقع ڈیرہ غازی خان شہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد اللہ دتہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ چوہدری ولد صابر حسین چوہدری

مسل نمبر 83942 میں فرح مصباح

زوجہ فضل احمد جاوید قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح مصباح۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد اللہ دتہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ چوہدری ولد صابر حسین چوہدری

مسل نمبر 83943 میں مریم احمد بشریٰ

زوجہ احمد وارث علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سوئس فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم احمد بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد رانا محمد شہباز خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک علی ولد رانا محمد شہباز خاں

مسل نمبر 83944 میں احمد وارث علی

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد وارث علی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد انیس ولد رانا محمد شہباز خاں۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد طارق ولد محمد شریف

مسل نمبر 83945 میں باسل احمد

ولد بشارت احمد انیس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ / وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد انیس ولد رانا محمد شہباز

خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ

مسل نمبر 83946 میں نعیم اللہ

ولد فرزند علی قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 فرانک ماہوار بصورت ذاتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید بابر ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 83947 میں عطاء اللہ

ولد اللہ دتا قوم ملک کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈبل سٹوری مکان واقع کھوکھر غربی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) حویلی برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ افضل ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 83948 میں امان اللہ سوہل

ولد چوہدری محمد علی سوہل (مرحوم) قوم سوہل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 151/10R خانیوال اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ زمین مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ سوہل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عالم سوہل ولد چوہدری محمد علی سوہل۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 83949 میں ریاض احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 20/1 ایکڑ واقع ٹھروہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 83950 میں بشارت احمد

ولد محمد شریف قوم پوریوال پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع نصیر آباد ربوہ (2) پلاٹ برقبہ 16 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ (4) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ (5) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ (6) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ (7) پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ۔ نوٹ:۔ کل قیمت خرید 69 لاکھ 30 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یار ارشد ولد محمد حیات۔ گواہ شد نمبر 2 اشرف بشارت ولد بشارت احمد

مسل نمبر 83951 میں بشارت احمد

ولد غلام احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ پونے پانچ مرلہ واقع سرگودھا قیمت خرید -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-08 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 83952 میں بلال احمد ملک

ولد اعتزاز احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 Farooq.A.Padder S/O Late Ghulam Mohammad Padder۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص اصغر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 83953 میں محمد عبد الخالق

ولد چوہدری محمد عبد الغنی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/523000 ڈالر جس پر قرض -/380000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4416 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبد الخالق۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری غلام احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 83954 میں رضیہ تسنیم

زوجہ قیصر جلیل قیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/4000 ڈالر (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد ولد مرزا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر جلیل قیوم خاوند موصیہ

مسل نمبر 83955 میں عبد الحکیم ناصر

ولد چوہدری بوٹے خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/646 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الحکیم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد القیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمود احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83956 میں زاہد مبشر

ولد رفیق احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ مکان واقع جوہر ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبد الحکیم ولد فضل دین

مسل نمبر 83957 میں Yayah Rokayah

زوجہ Toyib قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP17000000 (2) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP980000 (3) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayah Rokayah۔ گواہ شد نمبر 1 Ucin۔ گواہ شد نمبر 2 Tohari Sanusi

مسل نمبر 83958 میں Yusefin Mandagi

زوجہ Yusman Mokoagow قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yusefin Mandagi گواہ شد نمبر 1 Hamza Mokoagow۔ گواہ شد نمبر 2 Yusman Mokoagow

مسل نمبر 83959 میں Yayah-R

زوجہ Latief قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 73 مربع میٹر مالیتی -/RP13400000 (2) زمین برقبہ 980 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 (3) حق مہر ادا شدہ -/RP70000 (4) طلائی زیور مالیتی -/RP1973000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP470000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayah-R۔ گواہ شد نمبر 1 Yoyo۔ گواہ شد نمبر 2 Latief

مسل نمبر 83960 میں Iwan Lakas

ولد Nindin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (2) مویشی مالیتی -/RP1500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Iwan Lakas گواہ شد نمبر 1 Ajung Romana۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Anwar

مسل نمبر 83961 میں Mahmudah

زوجہ Irzal Taher قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mahmudah۔ گواہ شد نمبر 1 A.Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Inang Ahmadi

مسل نمبر 83962 میں Irzal Taher

ولد Syahrial Taher قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/RP11000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Irzal Taher۔ گواہ شد نمبر 1 A.Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Inang Ahmadi

مسل نمبر 83963 میں Zaid Rebo Sahid

ولد Martorelo Madi قوم...... پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zaid Rebo Sahid۔ گواہ شد نمبر 1 Jamaludin.S۔ گواہ شد نمبر 2 Singgih

مسل نمبر 83964 میں Harsi Rasyidah

زوجہ Zaid Rebo Sahid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Harsi Rasyidah۔ گواہ شد نمبر 1 Singgih۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Rebo Sahid

مسل نمبر 83965 میں

Ahmad Rantarso Agung Cito

ولد R.Soewingo Krt قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کار مالیتی -/RP35000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Rantarso Agung Cito۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Farred Putra گواہ شد نمبر 2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر 83966 میں Amratun Dra

زوجہ Muharto W.Drs قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Amartun Dra۔ گواہ شد نمبر 1 Redy Silgano.W گواہ شد نمبر 2 Remy Benzano.W

مسل نمبر 83967 میں Nandar

ولد Suhli قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nandar۔ گواہ شد نمبر 1 Oyon Sofyan۔ گواہ شد نمبر 2 Ajat Sudrajat

مسل نمبر 83968 میں

Hafizurrahman Danang

ولد Yitno Darsono قوم...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP12169190 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hafizurrahman Danang گواہ شد نمبر 1 Kurniawan Baaman۔ گواہ شد نمبر 2 Abdurrahman

مسل نمبر 83969 میں SATRIAUTAMA

ولد Tatang Hidayat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ SATRIAUTAMA۔ گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Tatang Hidayat

مسل نمبر 83970 میں

TRESNARATNA PUSPITA

بنت Nur Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ TRESNARATNA PUSPITA۔ گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Nur Ahmad

مسل نمبر 83971 میں

Pu Rungrewipra Minik

بنت Bebennur Hakim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Pu Rungrewipra Minik۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sutisna گواہ شد نمبر 2 Beben Nur Hakim وصیت نمبر 51914

مسل نمبر 83972 میں Andi Alam

ولد Alam M Noor قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Andi Alam۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Irfan Pa Putungah۔ گواہ شد نمبر 2 Hafizurrahman Dedang

مسل نمبر 83973 میں Eti Jamsudin

زوجہ Jamsudin قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4.2 گرام مالیتی -/RP450000 اداشدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Eti Jamsudin۔ گواہ شد نمبر 1 Jamsudin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sutisna

مسل نمبر 83974 میں Muliaty Said

ولد H.Muhammad Said قوم...... پیشہ ملازمت عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1618700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Muliatysaid۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi Sangkala۔ گواہ شد نمبر 2 Saleh Ahamdi

مسل نمبر 83975 میں Harwatia Rini Dra

بیوہ Makmurse قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Harwatia Taufiq Ahmad.M1 گواہ شد نمبر۔ Rini Dra گواہ شد نمبر 2 Saleh Ahmadi

مسل نمبر 83976 میں Nurunnisa

زوجہ Usahanta Ginting.S قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1200000 (2) طلائی زیور 11.8 گرام مالیتی -/RP2950000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurunnisa۔ گواہ شد نمبر Abdul Jalil1 گواہ شد نمبر Usahanta.Ginting.S2

مسل نمبر 83977 میں خرم احمد

ولد مبشر احمد قوم بسراء پیشہ...... عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1450 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المنان طاہر ولد عبد السلام

مسل نمبر 83978 میں امتہ الرفیق

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 652 گرام مالیتی -/6520 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرفیق احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 83879 میں

NAQUASHA SNOBER AHMAD

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 34 گرام اندازاً مالیتی -/340 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NAQUASHA SNOBER AHMED۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد وصیت نمبر 36222۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 83980 میں عبد الفاتح احمد

ولد مبارک احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پریمیئم بانڈ مالیتی -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عبد الفاتح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 83981 میں ذکیہ شیریں طارق باجوہ

بنت ڈاکٹر طارق انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ شیریں طارق باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری شاہد ولد چوہدری حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 83982 میں کاشف احمد ظفر باجوہ

ولد ڈاکٹر طارق انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد ظفر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ

مسل نمبر 83983 میں مدیحہ مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ

مسل نمبر 83984 میں رضیہ بیگم

زوجہ عبد المنان طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/700000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے (3) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/3600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد المنان طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب شاہ ولد سید شریف احمد شاہ

مسل نمبر 83985 میں شاہد احمد جنجوعہ

ولد محمد یوسف جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید بھٹی ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد چوہدری ولد محمد طفیل

مسل نمبر 83986 میں لقمان احمد

ولد عبد المجید قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 اختر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد قریشی

مسل نمبر 83987 میں خرم شہزاد

ولد منور احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 83988 میں ظہور احمد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1440 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل نذیر۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم

مسل نمبر 83989 میں مبشر احمد نسیم

ولد شیخ احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد نسیم گواہ شد نمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد

مسل نمبر 83990 میں رانا محمد سرور

ولد سعید احمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع رائے پور سیالکوٹ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1600 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد سرور گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عشرہ قرآن کریم

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

☆ خدا کے فضل سے حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن وحدت کالونی اور رحمٰن پورہ لاہور میں مورخہ 27 جون تا 6 جولائی 2008ء عشرہ قرآن کریم منایا گیا۔

☆ عشرہ قرآن کریم کے لئے 1۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم 2۔ ترجمہ قرآن 3۔ گھروں کا دورہ کر کے احباب سے رابطہ اور روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلانا۔ 4۔ اجلاسات اور درسوں میں قرآن کریم کے فضائل و برکات کو شامل کرنا۔ 5۔ ناظرہ (صحت تلفظ) کلاسز اور ترجمۃ القرآن کلاسز 6۔ ایک اجلاس خصوصی طور پر منعقد کرنے کا پروگرام دیا گیا۔

☆ اللہ کے فضل سے حلقہ جات میں اس پروگرام پر عمل ہوا۔ عشرہ قرآن کریم کی تحریک، تلاوت قرآن کریم اور فضائل قرآن کے بارے میں بیت التوحید میں دو خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ تینوں حلقوں میں خصوصی تعلیم القرآن کلاس الگ الگ جاری کی گئی۔ بیت التوحید وحدت کالونی میں حاضری 35 سے 40، رحمان پورہ میں 10 اور بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن میں اوسطاً حاضری 25 رہی۔ اطفال کی 2 کلاسیں الگ لگائی گئیں۔

دوران عشرہ 2 مقابلہ جات تلاوت کروائے گئے۔ دو اجلاس عام کروائے گئے۔ ذیلی تنظیموں کے 3 اجلاسات میں عشرہ قرآن، تلاوت قرآن کریم اور فضائل قرآن کے بارے میں عہدیداران کو توجہ دلائی گئی۔

☆ ان تمام پروگراموں میں مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے خصوصی طور پر تعاون کیا۔ انہوں نے کلاسز میں خصوصاً طلباء کو تلاوت قرآن کی صحیح عربی معروف طریق پر مشقیں کروائیں۔

درخواست دعا

مکرم رانا رؤف احمد صاحب سرگودھا اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم رانا منظور احمد صاحب ابن مکرم رانا عبدالغفور صاحب مرحوم چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب حال دارالنصر شرقی ربوہ کو فالج کی تکلیف ہے اب قدرے افاقہ ہے مگر بولنے میں ابھی دشواری ہے اور جسم کے دائیں طرف فالج کا اثر بھی ہے۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب جنرل مینیجر گلشن ٹیکسٹائل ملز بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حاتم علی صاحب مرحوم مورخہ 27 جون 2008ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ وفات کے وقت خاکسار کے پاس بہاولپور میں تھیں۔ جنازہ اسی روز رات تقریباً 8 بجے ربوہ لایا گیا۔ مرحومہ کے ایک بیٹے کینیڈا سے ایک نے جرمنی سے اور بیٹی نے سویڈن سے آنا تھا۔ ان کے آنے کے بعد مورخہ 29 جون کو نماز فجر کے بعد بیت المبارک میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کینیڈا، مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مینیجر یونائیڈ بینک سرگودھا، مکرم چوہدری آصف محمود صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ طاہرہ احد صاحبہ سویڈن چھوڑی ہیں اللہ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔

مرحومہ پنجوقتہ نماز کی پابند، تہجد گزار، سادہ طبیعت کی مالک، غریب پرور اور جماعتی غیرت رکھتی تھیں۔ مالی تحریکات میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم جناح الدین صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فرحین حنا صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عطاء الحق صاحب ابن مکرم حشام الحق صاحب آف کوئٹہ کے ساتھ مبلغ 16 ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر مورخہ 16 مئی 2008ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ ضلع کراچی نے کیا۔ مکرم عطاء الحق صاحب مکرم ڈاکٹر احتشام الحق صاحب مرحوم محمد آباد سندھ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس شہید نواب شاہ کے نواسے ہیں اور مکرمہ فرحین حنا صاحبہ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب مرحوم واقف زندگی محمد آباد سندھ کی پوتی اور مکرم مرزا محمد رفیع صاحب مرحوم سابق امیر جماعت کنری کی نواسی ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

زیارت مرکز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔‘‘

’’جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں۔ یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 301)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم جمیل احمد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب ان دنوں بعض عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف زیادہ ہے گھر پر علاج جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے والد مکرم رشید احمد خاں صاحب ٹورانٹو کینیڈا ان دنوں پھیپھڑوں میں شدید انفیکشن کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

یہ ایک نہایت ہی مفید کتاب ہے۔ گھروں کے ماحول میں تربیت کرنے کے لئے اس کا گھروں میں ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے جنہوں نے اس عظیم روحانی مائدہ کو اس طرح احمدیوں کے سامنے پیش کرنے کی توفیق پائی اور تمام احمدیوں کو بھی اس سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نستعلیق کتابت کے لئے کمپیوٹر کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12/ جولائی 1985ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں فرمایا کہ جماعت کی طباعت و اشاعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر کتابت بہت بڑی دقت ہے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کمپیوٹر کی ضرورت ہے۔ ایک کمپنی نے نستعلیق خط کا کمپیوٹر پریس تیار کر لیا ہے اس کی قیمت ایک لاکھ پونڈ ہے۔ اگر دوسری زبانوں کا اضافہ کر لیا جائے تو کل ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی ضرورت پڑے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر میں 5 آدمیوں کو کہوں یا 100 کو کہوں تو وہ یہ ضرورت پوری کر دیں گے لیکن اس سے غربا پیچھے رہ جاتے ہیں اور قربانی کی برکتوں سے محروم ہو جاتے ہیں اس لئے سب کے لئے یہ تحریک ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 12/ جولائی 1985ء بحوالہ ضمیمہ ماہنامہ مصباح جولائی 1985ء ص 5)

چنانچہ رقیم پریس کا اسلام آباد لندن میں قیام ہوا اور جماعتی ضرورت کا لٹریچر وہاں شائع ہوتا ہے۔

سیمینار بعنوان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 30 جون 2008ء کو ایک علمی سیمینار منعقد کروانے کی توفیق عطا ہوئی۔ یہ سیمینار محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کی زیر صدارت ایوان ناصر میں شام سات بجے شروع ہوا۔ اس موقعہ پر محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو اور محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی سیرت کے متعلق یادوں کا تذکرہ کیا۔

تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ ازاں بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے واقعات کی روشنی میں حضرت خلیفہ ثالث کی سیرت کے پہلو صبر و استقامت پر روشنی ڈالی۔ 350 سے زائد انصار نے اس پروگرام سے استفادہ کیا اوپر کے ہال میں دریاں بچھا کر اور نیچے والے ہال میں کرسیاں لگا کر احباب کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کے دوران حاضرین کی خدمت میں سکنجبین پیش کی گئی۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

کرم ایجنسی میں دھماکے ' 6 افراد ہلاک

کرم ایجنسی میں بارودی سرنگ کے دو دھماکوں میں 6 افراد جاں بحق 9 زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں زیادہ تر کا تعلق منگل قبیلے سے ہے۔ زخمیوں اور لاشوں کو سدہ ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ پولیٹیکل حکام نے واقعات کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ادھر مقامی طالبان نے ہنگو سے 29 سرکاری اہلکاروں کے اغواء کا دعویٰ کیا ہے۔ مولوی عمر کے مطابق حکومت نے فوج طلب کر کے غلطی کی ہے۔ حالات کی خرابی کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ علاوہ ازیں ہنگو کے علاقے دوآبہ میں کرفیو نافذ کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر میجر جنرل اطہر عباس نے بتایا کہ صوبائی حکومت کی درخواست پر ہنگو کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ایک بٹالین فوج بھجوائی گئی ہے۔

شاہراہ دستور پر وکلاء کی ریلی ناکام

لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بار ایسوسی ایشن کی کال پر راولپنڈی سے شاہراہ دستور اسلام آباد تک نکالی جانے والی وکلاء کی ریلی مکمل طور پر ناکام رہی۔ ریلی میں راولپنڈی ڈویژن کے علاوہ گجرات کبیر والا اور ملتان کئی دوسری بار ایسوسی ایشن کی نمائندگی کے باوجود ریلی جب ضلع کچہری سے روانہ ہوئی تو ضلع کچہری میں موجود وکلاء کی ایک بڑی تعداد ریلی کا حصہ نہ بنی۔

شوکت عزیز اور سیکرٹری فنانس کی عدالت میں طلبی

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی مقامی عدالت نے بدعنوانی کے مقدمے میں سابق وزیراعظم شوکت عزیز کو طلب کرلیا ہے ایک نجی ٹی وی کے مطابق سابق وزیراعظم شوکت عزیز کے دور حکومت میں زاہدہ ملک نامی خاتون پر 250 ملین ڈالر کی بدعنوانی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا جس کے خلاف ضلعی عدالت نے شوکت عزیز اور سیکرٹری فنانس فرخ قیوم اور دیگر فریقین کو 27 جولائی کو ریکارڈ سمیت طلب کیا ہے۔

بھارتی فوج کی پاکستانی چوکی پر بلا اشتعال فائرنگ

کنٹرول لائن پر ہجیرہ سیکٹر میں ٹبل کے مقام پر بھارتی فوج نے پاکستان کی فوجی چوکی پر بلا اشتعال فائرنگ کی، چھوٹے ہتھیار استعمال کئے اور مارٹر گولے برسائے۔ پاک فوج نے بھرپور جوابی کارروائی کر کے بھارتی فوج کی توپوں کو خاموش کر دیا تاہم اس جھڑپ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ پاکستان نے بلا اشتعال فائرنگ پر بھارت سے شدید احتجاج کیا ہے۔

حکومت پٹرولیم اور گیس کی قیمتوں میں عوام کو ریلیف دے

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم و قدرتی وسائل کے چیئرمین سینیٹر دلاور عباس نے کہا ہے کہ حکومت کو پٹرولیم اور گیس کی قیمتوں پر عوام کو ریلیف دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم وقدرتی وسائل کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

واپڈا میں تعیناتی اور تبادلوں پر دو سال کیلئے پابندی عائد کی جارہی ہے

وفاقی وزیر پانی بجلی راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ واپڈا میں تعیناتی اور تبادلوں پر دو سال کے لئے پابندی عائد کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کی قیمتیں بڑھانا مجبوری بن چکا ہے انہوں نے یہ باتیں اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کے دورے کے موقع پر تقریب سے خطاب کے دوران کہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، طلب و رسد میں توازن نہ ہونے کے باعث مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ آئندہ سال لوڈ شیڈنگ مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

قبائلی علاقوں میں غیر ملکی جنگجوؤں کا اضافہ' امریکہ پریشان

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ حالیہ مہینوں میں پاکستان کے قبائلی علاقوں میں غیر ملکی جنگجوؤں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اخبار کے مطابق مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور وسطی ایشیا کے جنگجوؤں کی منزل اب عراق کے بجائے پاکستان ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے حکام کا کہنا ہے کہ القاعدہ اور دوسرے جنگجو پاکستان کے اس پہاڑی سلسلے کو کئی برسوں سے پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا کہ طالبان کی سرحد پار نقل و حرکت اور پاکستان کی طرف سے سرحد پر ان پر کوئی دباؤ نہ ہونا تشویشناک ہے۔ پاکستانی حکومت کو اس علاقے میں صورتحال ٹھیک کرنی چاہئے۔

دوسرے لوگوں سے اونچا سمجھنا

فاسفورس۔ پلاٹینم

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

''فاسفورس میں ...... پلاٹینم کی بعض علامتیں بھی ...... موجود ہوسکتی ہیں۔ یعنی اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے الگ کرلینا اور بہت اونچا سمجھنا۔ یہ علامت بعض دفعہ فاسفورس کے مریض میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر شاذ کے طور پر۔ وہ اپنے مزاج کے صاف ستھرا ہونے کی وجہ سے بھی علیحدگی پسند ہوجاتا ہے لیکن اس میں تکبر نہیں پایا جاتا جبکہ پلاٹینم کے مریض میں تکبر بہت ہوتا ہے اور اسے یہ وہم ہوتا ہے کہ گویا وہ آسمان سے اترا ہوا ہے۔ ہر ایک کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے جبکہ فاسفورس کا مریض بہت ہمدرد اور نرم مزاج رکھتا ہے۔ مزاج کی نفاست کی وجہ سے اس میں غیر معمولی زودحسی پیدا ہوجاتی ہے جو کئی بیماریوں کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ بعض دفعہ جب اکیلا ہو تو اس پر موت کا خوف طاری ہوجاتا ہے۔ دماغ میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جسم میں کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔''

(صفحہ: 653,652)

ربوہ میں طلوع و غروب 12 جولائی

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:18

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

Rana Muhammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا بااعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

(1) پرانی واشنگ مشین کے بدلے نئی حاصل کریں۔ فرق کے ساتھ (2) برائٹ ایشیا، واشنگ مشین کمپنی ریٹ پر حاصل کریں (3) پرانے گیس چولہے اور پنکھے کے بدلے نئے حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کروائیں۔
رابطہ: الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
0300-7717265-0300-7703603

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

FD-10

اگر آپ کم عرصے میں پروفیشنل بننا چاہتے ہیں تو
کمپیوٹر سیکھئے (برائے طلبا)
ہر قسم کے کمپیوٹر شارٹ کورسز میں داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607, Cell:0345-7561638

MEHREEN TRAVELS
our Servicses
* Air Ticketing & Reservation.
* Hotel Reservations.
The best services in affordable price
Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.
For any enquiry :
Please contact: 042-6280443-44 Cell#:0345-4033286
Fax #: 6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

Study in the UK
Study somewhere special
STAFFORDSHIRE UNIVERSITY
CREATE THE DIFFERENCE
Start a course at Staffordshire University in September 2008. Hundreds of Bachelor & Master programs especially in Business, Engineering, Accounting & Finance, Art & Design, Computer Sciences, Life Science, Environmental Science, Medical Certificates / Diplomas for MBBS Doctors, Law & Many Many More. Masters courses with paid placement opportunities available in Engineering & Computing. For complete course list visit :
www.staffs.ac.uk/study_here/courses/
Meet Mr. Martin Fiddler, (International Office) for interview and possible on-the-spot admission at

DAY & DATE	TIME	VENUE
Sunday 13th July	10:00 AM-7:00PM	Marriot Hotel
Tuesday 15th July	11:30 AM-7:00PM	P C Hotel Lahore (Room: Thai PDR)

Education Concern®
ISLAMABAD & RAWALPINDI Office
Cell: 0302-8411770
info@educationconcern.com
LAHORE Office
Cell: 0302-8411770
042-5177124
info@educationconcern.com
INSIGHT